|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 1444021500113

محترم مفتی صاحب !السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی! گزراش یہ ہے کہ ایک شرعی مسئلے میں آپ کا تعاون درکار ہے عرض یہ ہے کہ ہم سب بھائیوں نےاپنی بہن کی شادی سے پہلے اسے ایک فلیٹ (جو کہ نارتھ ناظم آباد،بلاک کے میں واقع ہے )خرید کر ،بہن کے نام کرکے اسکے حوالے کردیا تھا جس میں وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہائش پذیر تھیں ،میری اس بہن کا فروری 2005 میں انتقال ہوا ،ان کے والدین کا انتقال ان کی زندگی میں ہوگیا تھا ،ان کی کوئی اولاد نہیں تھی ، ان کے ورثاء میں شوہر 10 بھائی اور 2 بہنیں ہیں۔

پھر میری بہن کے شوہر کا انتقال 2017 میں ہوا ،ان کے والدین بھی پہلے ہی وفات پاچکے تھے ان کےورثاء میں 2بھائی اور ایک بہن حیات ہیں ان میں سے ایک بھائی کا انتقال بعد میں ہوا وہ غیر شادی شدہ تھے۔

پھر مرحومہ کے بڑے بھائی کا انتقال 2021 میں ہوا ان کے ورثاء میں بیوہ ،ایک بیٹا اور2 بیٹیاں ہیں۔

برائے مہربانی آپ شرح کے مطابق جائیدا دکے متعلق صحیح مشورہ دیں تاکہ ہم لوگوں سے کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو ہم آپ کے مشکور رہیں گے۔

فقط والسلام

شاکر شاہ

سی65 سیکٹر14 اے شادمان ٹاؤن کراچی

03369202095

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحومہ نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحومہ کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحومہ کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحومہ نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (2112) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سےمرحومہ کے ہر ایک حیات بھائی کو 96حصے،مرحومہ کی ہر ایک بہن کو 48 حصے،مرحومہ کے مرحوم بھائی کی بیوہ کو 12 حصے،مرحومہ کے مرحوم بھائی کے بیٹے کو 42حصے، مرحومہ کے مرحوم بھائی کی ہر ایک بیٹی کو 21حصے،مرحومہ کے مرحوم شوہر کے حیات بھائی کو 704 حصے،مرحومہ کے مرحوم شوہر کی بہن کو 352 حصے دیے جائیں گے۔

2 /44/132/2112 مرحومہ

بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بہن بہن

1

2 2 2 2 2 2 2 2 2 1 1

6 6 6 6 6 6 6 6 6 3 3

96 96 96 96 96 96 96 96 96 48 48

بھائی

2

6

شوہر

1

22

یعنی اگر ترکہ(100) روپےہوتواس میں سےمرحومہ کےہرایک حیات بھائی کے(4.54) روپے،مرحومہ کی ہرایک بہن کو (2.27) روپے،مرحومہ کے مرحوم بھائی کی بیوہ کو( 0.56)روپے،مرحومہ کے مرحوم بھائی کے بیٹے کو(1.98) روپے،مرحومہ کے مرحوم بھائی کی ہر ایک بیٹی کو (0.99) روپے،مرحومہ کے مرحوم شوہر کے حیات بھائی کو(33.33) روپے،مرحومہ کے مرحوم شوہر کی بہن کو (16.66) روپے دیے جائیں گے۔

3 22 زوج المورثۃ

بھائی بہن

2 1

44 22 704 352

16 3

8/32 6 اخ المورثۃ

بیوہ بیٹا بیٹی بیٹی

1 7

4 14 7 7

12 42 21 21

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

13/2/1444ھ

10/9/2022ش